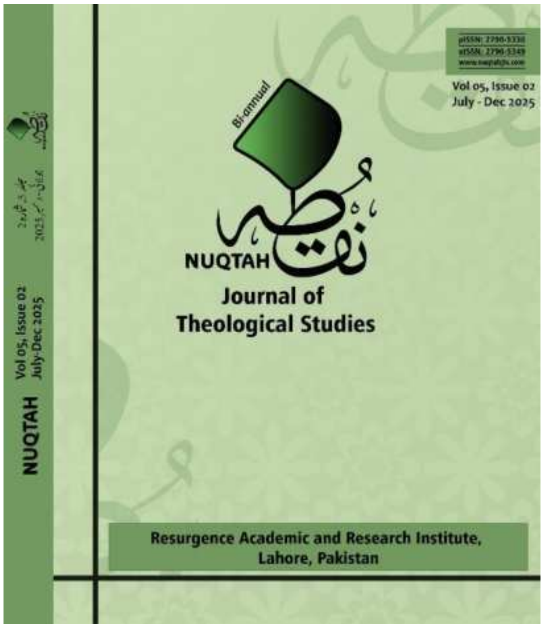

Nuqtah Journal of Theological Studies

Editor: Dr Shumaila Majeed

(Bi-Annual)

Languages : English, Urdu, Arabic

pISSN: 2790-5330 eISSN: 2790-5349

https://nuqtahjts.com/index.php/njts

Published by

Resurgence Academic and Research

Institute Lahore (53720), Pakistan

Email: editor@nuqtahjts.com

ایل جی بی ٹی کیو (LGBTQ) اور جدید میڈیا: اسلامی تعلیمات اور معاشرتی اثرات کا ایک تحقیقی جائزہ

LGBTQ and Modern Media: A Research Review of Islamic Teachings and Social Impacts

Dr. Abdul Rahman

A. Lecturer Department of Islamic Studies
University of Gujrat, Gujrat Pakistan
Email: onlyimran2010@gmail.com

Aqsa Nazir

B.S Scholar of Islamic Studies
University of Gujrat, Gujrat Pakistan
Email: aqsanazir0507@gmail.com

Published online: 15 Nov, 2025

View this issue

OPEN ACCESS

CC BY

Complete Guidelines and Publication details can be found at:

https://nuqtahjts.com/index.php/njts/publication-ethics

Abstract

This article presents a critical analysis of the LGBTQ+ movement, examining its rise through the lens of modern liberalism, social media influence, and its conflict with traditional religious values.

It provides detailed definitions of LGBTQ+ identities and explores global demographic shifts, particularly the increasing identification among Generation Z, as evidenced by recent Gallup surveys.

The study highlights the legal and social challenges in Pakistan, specifically discussing the Transgender Persons Act 2018 and the subsequent backlash from religious and social activists

Furthermore, the article delves into the psychological and physical health risks associated with gender reassignment, citing "sex change regret" and increased mortality rates. Drawing heavily from Islamic jurisprudence, the Quranic narrative of the people of Lut, and Biblical texts, the author argues that these practices contradict the natural binary of gender.The paper concludes by emphasizing the role of religious education and proactive parenting in safeguarding future generations from perceived moral decline.

Keywords: LGBTQ+ Trends, Islamic Jurisprudence, Transgender Act Pakistan, Social Media Influence, Gender Reassignment Regret.

جدید میڈیا لبرل ازم اور بے راہ روی کو فروغ دینے کا ایک بڑا سبب بن چکا ہے، جس کے زیرِ اثر معاشرے میں LGBTQ جیسے اخلاقی بگاڑ اور بے حیائی کے رجحانات تیزی سے جڑ پکڑ رہے ہیں۔

L for Lesbian: Lesbianism " the Tendency and Orintation of a Human female to be Emotionally and usually Sexually attracted to other females" are the state of being so attracted.[1]

G for Guy: Gay is an adjective that describes people who are physically, Romantically,emotionally and \ or spiritually attracted to other people of the same gender. In the past " Gay" Specifically referred to men who are attracted to men know, it is common for " Gay to be used by anyone who is attractrd to their same gender. It all up to you and which word fits you the best.[2]

B for Bixsexual: Bisexuality is define as the attraction to more then one gender a bisexual person may feel equally attracted to multiple gender are the may feel more attracted to one gender. Theses feelings may change over time" and that is completely object.[3]

T for Transgender: Transgender is an umbrella term for persons who's gender identity general expressions are behavior does not confirm to that typically associated with the sex to whis they were assigned at birth.[4]

Q for Queer: Queer is not the 1st word of its kind to be reclaimed. But unlike others, " Queer " seems poised to represent all of us. It's a worg charged with as many minings, emotions and Historical prespectives as there are shades of LGBTQ+ identity.[5]

یہ ایک کمیونٹی ہے اور یہ کمیونٹی پوری دنیا میں ہے۔

[اب ہم ان کا لفظی معانی دیکھتے ہیں L= Lesbian- Lesbian وہ خاتون ہے جس کو کسی اور سے محبت ہو۔ محبت کا مطلب ادھر یہ ہے کہ جو اس کا جنسی رجحان ہے وہ قدرتی تو اللہ نے مرد اور عورت میں رکھا ہے پر لیکن ادھر عورت کا عورت میں وہ رجحان ہے جس کو ہم Lesbian کہیں گیں۔

G= Gay یہ بھی وہ ہی چیز ہے کہ یہاں مرد کو مرد سے محبت ہو جاتی ہے اور ان کو عورتیں پسند نہیں ہوتی ہیں۔ ان کا جو جنسی رجحان ہے وہ مرد میں ہے اس کو ہم Gay کہیں گیں۔۔۔۔

B= Bisexual یہ وہ ہوتے ہیں جن کے جنسی تعلقات مرد ست ساتھ بھی ہوتے ہیں اور عورت کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔ یعنی وہ اپنی ہم جنس کے ساتھ بھی ان کے جنسی تعلقات ہوں۔ ان کا دوسری جنس کے ساتھ بھی رجحان ہو یعنی وہ شادی شدہ ہیں اور ان کے بچے بھی ہیں۔

T= Transgender یہ وہ جن کے لیے پاکستان میں لفظ "خواجہ سرا" استعمال ہوتا ہے۔ یعنی ایک شخص جو مرد پیدا ہوا ہے وہ اپنی شناخت عورت کروائے یعنی ہوا مرد پیدا ہے لیکن وہ کہے کہ میرے میں روح عورت کی ہے اور ویسا بننا شروع کر دے اسے Transgender کہیں گیں۔

اس کے بعد ہے Q=Queer وہ ہوتا ہے جو کہتا ہے کہ ابھی مجھے پتا نہیں ہے کہ میں مرد ہوں یا عورت ہوں۔ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں اپنی کا Sexual Orientation کا کوئی علم نہیں ہے ہم نہیں جانتے کہ ہم مرد ہیں عورت۔ اب اس میں مزید اضافے کے لیے ایک لفظ آیا ہے۔

A= Anything else کا مطلب ہے کچھ بھی۔ یعنی ایک مرد پیدا ہوا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں بظاہر تو مرد ہوں لیکن روح کسی کتے کی ہے یا بلی کی ہے یا آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کسی شیر کی روح ہے [6]]

ہمارے معاشرے میں اس کو پسند نہیں کیا جاتا اور نہ ہی ہمارا مذہب اس چیز کی اجازت دیتا ہے کچھ لوگ اس کے خلاف ہیں اور کچھ لوگ اس کے حق میں ہیں۔

Findings of tha Wterature Review

پاکستان میں LGBTQ نوجوانوں کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان کے بارے میں معلومات اور تحقیق بہت کم ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں عورتوں جیسے لباس یا انداز اپنانے والے مردوں کو بہت زیادہ نفرت تشدد اور جنسی زیادتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے (Wijngaardenetal, 2012) اس کے علاوہ ایک تحقیق کے مطابق LGBTQ 2011 سے 2015 کے درمیان، پاکستان میں LGBTQ کے افراد کے خلاف جتنے بھی نفرت پر مبنی جرائم رپورٹ ہوئے ان میں ٪41 قتل تھے اور ٪35 ریپ یا گروپ ریپ کے کیسز تھے۔ بہر حال خواتین، بائی سیکشوئل خواتین اور ٹرانس مردوں کے بارے میں معلومات اور بھی کم ہیں۔ ڈرف ایک تحقیق ہے جو ان خواتین کے تجربات کو بیان کرتی ہیں۔ -LGBT Building a Foundation for Better Understanding. [7]

اور یہ تحقیق پاکستان نے کی تھی 2014 میں معاشرے میں ان کو کوئی خاصی اہمیت نہیں دی جاتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی دن بہ دن ان میں اضافہ ہو رہا ہے تحقیقات کے مطابق، امریکہ میں اب 9 فیصد سے زیادہ نابالغ افراد خود کو + LBGTQ کے طور پر پہچانتے ہیں جس کا عنوان کچھ یوں ہے۔

“Noerthamption- Lesbianville ,USA-Facees Protest ,Fear ,and Flying Eggs at its first Pride”

یہ کہانی دراصل جین فلیش میں کی ہے

"میں جنبن فلیش مین ہوں میں لانگ بیچ، نیویارک سے ہوں اور سماجی انصاف میرے خون میں شامل ہے۔

میں آپ کو ایک کہانی سنانا چاہتی ہوں کہ کیسے میں نارتھمٹن، میساچوسٹس میں یہاں کے پہلے پرائیڈ مارچ کی تنظیم میں شامل ہوئی جہاں میں اب رہتی ہوں یہ اتفاق نہیں تھا کہ میں تنظیمی کمیٹی میں شامل ہوگئی تقریباً پانچ یا چھ لوگ تھے ہم، اور ہم سب اپنی بیس اور تیس کی دہائی میں تھے اور اس سے پہلے کبھی بار تھمین میں پرائیڈ مارچ نہیں ہوا تھا۔

آپ سوچ سکتے ہیں کہ یہ عجیب بات ہے، ٹھیک ہے؟ نارتھمپٹن: مشرقی ساحل کا کیور دار الحکومت اور لیز بین ویل، یو ایس اے، اس وقت اسٹون وال کے تقریباً 10 سال بعد کا زمانہ تھا اور کسی نے سوچا بھی نہیں تھا ایک چھوٹے سے شہر میں ایسا پرائیڈ مارچ ہو گا۔

اس وقت کوئی کمیونٹی سنٹر نہیں تھے اب لوگوں کے اپارٹمنٹس کے لیونگ رومز میں ملتے تھے ہم مہینوں تک کام کرتے رہے تاکہ اپنے موضوعات اور مقاصد تیار کریں اور صحیح پیغام تیار کریں کیونکہ ہم مطابقت پذیری کے بارے میں نہیں تھے بلکہ آزادی کے بارے میں تھے، پچاس اور ساٹھ کی دہائی کا ہوموفائل مومنٹ بہت یکطرفہ تھا ہم ایک گروہ ہیں اور کسی اور سے تعلق نہیں رکھتے اور حقیقت میں ہم چاہتے ہیں کہ ہم سب کی طرح دیکھائی دیں ہم سماج میں رہنا پسند کرتے ہیں اس لیے میں نے ان سے مطابقت پسند کہا پھر ایسے لوگ تھے جو کہتے تھے ہم اپنے حقوق کے لیے لڑیں گے جیسے دوسرے سماجی انساف کی تحریکوں میں لوگ لڑے ہیں۔

ہم مطابقت پذیری کے لئے نہیں آزادی کے لیے تھے:

مارچ کے دن آسمان کچھ بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا اور تھوڑا خوفناک تھا مجھے یاد ہے کہ میں اسٹریٹ پر چلتے ہوا سوچا، واہ ہم یہ کر رہے ہیں اور جو لوگ فٹ پاتھ پر کھڑے تھے کسی نے انڈا پھینکا اور کسی کو نہ لگا یہ حقیقی ہے ہم نفرت کرنے والوں کو باہر لا رہے ہیں جب ہم پارک پہنچے تو وہاں وہ ریلی تھی لیکن وہاں صرف چند درجن لوگ تھے ہمارے بہت زیادہ حامی نہیں تھے وہاں سڑک کے کنارے کچھ لوگ کھڑے تھے جو حمل کے خلاف اور ہم جنس پرستوں کے حقوق کے خلاف تھے وہ واقعی تھوڑے خوفناک تھے ہم خوش تھے کہ ہم نے یہ کر دیکھایا ہم نے ایک حیرت انگیز کام مکمل کیا تھا جب اس لیے ہم جشن منا رہے تھے یہ وہ وقت تھا جب ہم نے سوچا، اچھا، ہم نے ایک بار کر دیا، کیا یہ دوبارہ ہو گا؟

تو چالیس سال بعد ہم اب بھی نار تھیمپٹن میں پرائیڈ مارچ کر رہے ہیں یہ اب کچھ بڑے ہو گئیں ہیں اور اب تقریباً پچاس ہزار لوگ آتے ہیں جو یہاں رہنے والے لوگوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں اور تب سے ہر سال مارچ ہوتا رہا ہے

فریڈرک ڈگلس نے 1857 میں ایک بہترین بات کہی تھی "انہوں نے کہا کہ جدوجہد کے بغیر کوئی ترقی نہیں ہوتی یہی وہ چیز تھی جس کے لیے ہم 1982 میں اس پہلے چھوٹے پرائڈ مارچ کے ساتھ لڑ رہے تھے اور یہی وہ چیز ہے جس کے لیے ہم آج بھی لڑ رہے ہیں

اس طرح دیکھا جائے تو شروع میں ان کی تعداد کم تھی اور اب ان میں کمی کی بجائے دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کا اندازہ بھی اس نیوز سے لگایا جا سکتا ہے۔[8]

اس میں بتایا گیا ہے سی این این ایک نئی گیلپ سروے کے مطابق، اب 9.3٪ امریکی بالغ افراد خود کو +LGBTQ کے طور پر شناخت کرتے ہیں۔ یہ تعداد پچھلے سال 2023 کت مقابلے میں 1 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 2020 سے اب تک یہ تعداد تقریباً دگنی ہو چکی ہے۔ اور کب 2012 میں پہلی بار یہ سروے کیا گیا تھا یہ تعداد صرف 3.5 فیصد تھی۔ گیلپ ایک معروف ادارہ ہے جو سروے اور تجربے کرتا ہے اور اس کا واشنگٹن ڈی سی میں ہے۔

گیلپ کی رپورٹ کے مطابق:۔

جن ذی کو نوجوانوں میں سے ہر پانچ میں سے ایک سے زیادہ خود کو LGBTQ شناخت کرتے ہیں۔ جن ذی وہ لوگ ہیں جو 1997 سے 2006 کے درمیان پیدا ہوئے اور 2023 میں ان کی عمر 18 سے 27 سال کے درمیان ہے۔

اس کے برعکس پچھلی نسلوں میں جیسے ملینئیر سے لے کر سب سے پرانی نسل یعنی وہ لوگ جو 1946 سے پہلے پیدا ہوئے ان میں سے صرف 1.8 فیصد لوگ خود کو LGBTQ کے طور پر شناخت کرتے ہیں۔

سروے کے مطابق پچھلے دو سالوں میں نوجوانوں میں خود کو +LGBTQ کے طور پر شناخت کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ 2020 سے 2022 کے درمیان یہ اوسط 18.8 فیصد تھی جو اب بڑھ کر 22.7 فیصد ہو گئی ہے۔ گیلپ نے یہ بھی بتایا ہے کہ ملینئیر میں بھی تقریباً 2 فیصد اضافہ دیکھا گیا ہے۔ جبکہ جنریشن ایکس میں 1 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ نتائج 2023 میں کیے گئے فون انٹرویوز پر مبنی ہیں جو 14,000 سے زائد امریکی بالغ افراد سے کیے گئے۔ سروے کے مطابق:

85.7 فیصد لوگوں نے کہا کہ وہ سیدھے ہیں۔

5.2 فیصد نے خود کو Bisexual کہا۔

2 فیصد نے کہا کہ وہ Gay ہیں۔

1.4 فیصد نے کہا خود کو Lesbian بتایا۔

1.3 فیصد نے کہا وہ Transgender ہیں۔

جبکہ 1 فیصد سے کم افراد نے اپنی شناخت Pansexual یا Asexual یا Queer کے طور پر کی۔ اس کے علاوہ 5 فیصد لوگوں نے جواب دینے سے انکار کر دیا۔

کل سروے کے میں شامل 899 +LGBT افراد میں سے:

56٪ نے کہا کہ وہ Bisexual ہیں۔

21٪ نے خود کو Gay کہا۔

15٪ نے کہا کہ وہ Lesbian ہیں۔

14٪ نے کہا کہ وہ Transgender ہیں۔

اور 6٪ نے کہا کہ وہ کچھ اور ہیں۔

یہ تمام 100 فیصد سے زیادہ بنتے ہیں کیونکہ گیلپ نے لوگوں سے ایک سے زیادہ شناخت بتانے کی اجازت دی ہے۔ مثال کے طور پر کوئی شخص Transgander اور ساتھ ہی Pansexual بھی ہو سکتا ہے۔

جنریشن زی کے آدھے سے زیادہ افراد نے کہا کہ وہ Bisexual ہیں۔

یہ صرف امریکہ پر ہی اثر نہیں ڈال رہا بلکہ پاکستانیوں پر بھی اس کا خاصا اثر پڑا ہے ہمارا سوشل میڈیا ہمیں ایسی چیزیں بنا کر پیش کر رہا ہے جو ہماری پوری نسلوں کو تباہ کر رہا ہے۔ آج سا شل میڈیا پر کلیم پوشیدہ، جوے لینڈ، برزخ، زندگی تماشا جیسی فحاش چیزیں مل رہی ہیں اور بہت پرانے ہیں۔

پوشیدہ 2016 میں ریلیز ہوئی۔

جوئے لینڈ 2022 میں ریلیز ہوئی۔

زندگی تماشا 2019 میں ریلیز ہوئی۔

برزخ 2023 میں ریلیز ہوئی۔

اس کے علاوہ پاکستانیوں میں ابھی انھی سالوں میں Reentyears لاہور میں ایک پورٹی رکھی گئی اس کے علاوہ کراچی میں ٹرانس مارچ منعقد کی گئی جس کی وجہ سے ہماری آنے والی نسل پر ان کا بڑا اثر پڑ رہا ہے۔ ان کو روکنے کے لیے ابھی دنیا میں کچھ ایسے لوگ ہیں۔ جو Puplically بات کر رہے ہیں۔ جن میں MariaB سینٹر اور Charlie Kirk وغیرہ شامل ہیں۔ اس کو روکنا اسلیے ضروری ہے کہ ہمارے احمد مشتاق ہماری نئی نسل جب ایسے ماحول میں پروان چڑھے گی تو ظاہری سی بات ہے کہ وہ بھی ان سب کا شکار ہو گی اور میرے حساب تو یپ Genes سے کم بلکہ ہمارے ماحول کی وجہ سے زیادہ لوگ اس سے اثر انداز ہو رہے ہیں جس میں سب سے بڑا ہاتھ ہمارے سوشل میڈیا کا ہے اس کے علاوہ اس کو کسی بھی مذہب میں پسند نہیں کیا جاتا۔ Christianity میں بھی دیکھا جائے تو Bible میں کہا گیا ہے۔

So God created mankind in this own image , In the image of God he Creat them: male and Female lie Created them.

کہ خدا نے مرد اور عورت بنائیں ہیں کوئی تیسری چیز نہیں ہے۔

+ LGBTQ اور اسلام کا ایک نظریہ حیات:

اسلام میں اس کا کوئی تصور نہیں ہے۔ بلکہ قرآن میں ایک قوم کا تذکرہ کیا گیا ہے:

ﭐولوطا اذ قال لقومه اتاتون الفاحشة ما سبقيكم من احد من العلمين۔انكم لتالون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم مسرفونﭑ

اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کو تم سے پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں سے نہیں کیا تم مردوں کے ساتھ شہوت زانی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم تو حد سے ہی گزر گئے ہو۔

اس کے علاوہ قرآن میں کہیں مقامات پر قوم لوط کا تذکرہ ہوا ہے جن میں سورۃ الشعراء 160-175، سورۃ العنکبوت 28-32، سورۃ الحجر 59-74 اور اس کے علاوہ سورۃ اعراف 80-81 جو کہ میں اوپر بیان کر چکی ہوں۔ یہ ایل واقعہ ہی تمام امت کے لیے کافی ہے اسلام میں اس کو ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مرد کو عورت کے لیے اور عورت کو مرد کے لیے بنایا پھر اگر اس میں کوئی شخص تبدیلی کرتا ہے تو ایسوں کے لیے دردناک عذاب کی وعید دی گئی ہے۔

The claim that strengths the ban against LGBTQ practices is Allah is very course on the perpetrators .As Ahmed (1995: 83) Narrated.

ﭐلعن الله لَ لَ لوط لعن الله عمل ل لوط لا ثا ﭑ

Allah carses those who commit the deeds of Lut's people, Allah croses those who Commit the deeds of the Lut's people, and Allah curses those who Commit the deeds of Lut's people! As much as three times.[9]

تین دفعہ اللہ سبحان و تعالیٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ لعنت فرماتا ہے ان لوگوں پر جو لوط کی قوم والے عمل کرتے ہیں۔ تین دفعہ اس جملے کو دہرایا۔ اتنا بڑا گناہ ہے یہ جس کو آجکل لوگوں نے عام سی چیز بنایا ہوا ہے۔

اس کے علاوہ ایک حدیث جو اس آرٹیکل میں سے ہمیں ملتی ہے:

Besides , figh scholars have also agreed to declare as unclean LGBT practices based on the Hadith of Prophet saw as narrated by a Muslim from Abisaid :

Let no men look at the nakedness of another women, and Let no men touch another man under a blanket /cloth, and let no women touch another women under a blanket /fabric.

اس کے علاوہ آرٹیکل میں لکھا گیا ہے۔

Homsexuality is a moral disorder. It is a moral desease, a sin and Corruption… No person is born Homosexual just like no one is born a theif, a liar or a murderer: people ecquair These evil habits due to a lack of proper guidance and education.[10]

اور ایک ابو داؤد کی روایت اس کتاب میں بیان کی گئی ہے۔

ابو داؤد کے احادیث کے مجموعے میں ایک اور دلچسپ روایت موجود ہے۔اس میں کہا گیا ہے:

ایک مخنث، جس نے اپنے ہاتھ اور پاؤں حنا سے رنگے ہوئے تھے، نبی کے پاس لایا گیا۔ آپ نے پوچھا اس کا کیا حال ہے؟ بتایا گیا اے خدا کے رسول ﷺ یہ عورتوں کی تقلید کرتا ہے ۔ آپ نے اسے جلاوطن کرنے کا حکم دیا ہے۔ لوگوں نے کہا، اے خدا کے رسول، کیا ہم اسے قتل نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: مجھے نماز پڑھنے والوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

تو یہ کہہ دینا کہ میں Lesbian ہوں Guy ہوں۔ یہ کوئی اچھی چیز نہیں ہے اس کو نہ ہی اسلام میں پسند کیا گیا ہے اور نہ ہی اس کو ہمارا معاشرا قبول کرتا ہے۔ ایک چیز جو قرآن وسنت سے واضح کر کے بیان کی گئی ہے کہ یہ حرام ہے اسلام میں اس کا کوئی مقام نہیں پھر بھی لوگ دن بدن اس بے حیائی میں شامل ہو رہے ہیں۔

اور بہت سے لوگ جب انہوں نے اپنا جینڈر تبدیل کروایا تو ایسا نہیں ہوا کہ ان کی زندگیاں بہت اچھی ہو گئی بلکہ اب بہت سے لوگ اس سے پچھتاوے میں ہیں کہ انہوں نے اپنا Gender کیوں تبدیل کروایا ایک ویب سائیٹ Sex change regret.com ہے جہاں پر آپ کو بہت سی کہانیاں ملیں گی جنہوں نے اپنا جینڈر تبدیل تو کروایا ہے پر اب وہ اس سے ناخوش ہیں جس کی وجہ سے Sucide Attempt کر رہے ہیں اور بجائے Souide Attempt کم ہونے کے ان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جہاں پر صاف واضح یہ الفاض لکھے گئے ہیں۔

Up to 20% have regrets about their “Sex change”. “ Sex Change Producers are not effective ,say researchers 10 to 15 years after surgical reassignment, The sucide rate is 20 times that of comparable peers.

جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے:

جنسی تبدیلی پر 20 فیصد تک افراد کو پچھتاوا ہوتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ جنسی تبدیلی کے طریقہ کار کا موثر نہیں ہوتے۔ جراحی کے زریعے جنس کی تبدیلی کے 10 سے 15 سال کے بعد خود پسندی کی شرح ان افراد کے لیے ہم عمر دوسروں کی نسبت 20 گنا زیادہ ہوتی ہے۔

ان میں سے ایک کہانی جس کا نام Wah Hayer جس نے کہا ہے:۔

ہارمونز، سرجری، اور پچھتاوا!

میں 8 سال تک خود کو ایک ٹرانس جینڈر عورت کے طور پر شناخت کرتا رہا۔ میرا نام وائٹ ہئیر ہے، اور اپریل 1983 میں میں نے جینڈری اسائنمنٹ سرجری کروائی۔ شروع میں نئی زندگی کے آغاز پر میں بہت خوش تھا۔ لیکن ہارمونز اور جنس کی تبدیلی کی جنسی سرجری میرے ڈسفوریا (جنس سے متعلق ذہنی اضطراب) کی بنیادی وجوہات کو حل نہ کر سکیں۔

میں 30 سال سے زیادہ عرصہ پہلے دوبارہ مرد کی حیثیت سے اپنی شناخت کی طرف لوٹ آیا۔ میں نے سچ جان لیا ہارمونز اور سرجری آپ کی ظاہری شکل تو تبدیل کر سکتے ہیں لیکن آپ کی جنس کی ناقابل تبدیل حقیقت کو نہیں بدل سکتے۔ مجھے ایک شاندار خاتون ملیں۔ جنہیں میرے جسم میں ہونے والی تبدیلیوں کی پرواہ نہیں تھی۔ اور ہم پچھلے 25 سال سے ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں اب ہم ان لوگوں کی مدد کرتے ہیں جن کی زندگی جنس کی تبدیلی کے باعث پٹڑی سے اتر گئی ہے۔

انہوں نے اپنی ایک ریکارڈنگ میں بھی بتایا کہ میں نے Sex Change Regret پر گیا اور میں نے کہا کہ میں چیک کروں کیا میں اکیلا ہی ہوں جس کو جینڈر تبدیل کرنے پر پچھتاوا ہے اور ابھی لوگ ہیں تو انہوں نے کہا کہ 350،000 لوگ تھے جو میرے جیسے Case سے ہی گزر رہے تھے اور پھر مجھے پتا لگا کہ یہ بہت زیادہ لوگ نہیں۔ اس طرح اور بھی بہت سے لوگوں کی ایسی ہی کہانیاں ہمیں ملتی ہیں جو اپنا جینڈر تبدیل کر لینے کے بعد اب پچھتا رہے ہیں اور یہ سب دیکھنے کے باوجود بھی ہمارے نوجوان ان سب کی طرف سے مائل ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے معاشرہ مزید خراب ہو رہا ہے۔ اور پھر ایسے میں Maria B، سینٹر مشتاق احمد، Challie Kirk، پروفیسر ڈاکٹر جاوید اقبال اور نہ جانے کتنے لوگ ان سب چیزوں کے خلاف جب آواز اٹھاتے ہیں تو پھر انہیں LGBT والوں کو اور ہماری حکومت کو مسئلہ ہوتا ہے۔ Sindh Moorat March 2023 میں ہوئی جس میں ٹرانسجینڈر افراد نے اپنے حقوق کا مطالبہ کیا اور اس میں فحاشی اور بے حیائی کو مزید Promote کیا اور سنیٹر مشتاق احمد اور ماریہ بی کو Threats بھی دیے گئے۔ ہر سال کہا جاتا ہے کہ 28 جون کو یہ Pride منائی جاتی ہے جس میں LGBT سے متاثرہ افراد اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ فحاشی اور بے حیائی کو پھیلاتے ہیں۔

ہر ایک رپورٹ میں سنیٹر مشتاق احمد خان کا کہنا ہے کہ 2018 سے 2021 کے دوران تین سالوں میں 28،723 افراد نے اپنی جنس تبدیل کروائی۔ جن میں سے مرد سے عورت بننے والوں کی تعداد 15،530 ہے جبکہ عورت سے مرد بننے والوں کی تعداد 12،154 ہے۔ ان سب کے باوجود بھی 8 مئی 2018 کو پاکستان میں ٹرانسجینڈر بل پاس کر دیا گیا۔[11]

ٹرانس جینڈر کی ضروری وضاحت:

میں کچھ یوں لکھا ہے کہ ٹرانس جینڈر ایکٹ مسلم لیگ ن کی گزشتہ حکومت کے دوران سینٹ میں پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ق اور پاکستان تحریک انصاف کی چار خواتین نے پیش کیا کہ بل 7 مارچ 2018 کو سینٹ آف پاکستان سے اور مئی 2018 کو قومی اسمبلی سے پاس ہو کر نافذ ہوا۔ اس ایکٹ کا نام Transgender Persons Protectins ہے۔

اس بل کے مندرجات کے مطابق جنس کے تعین کا اختیار خواتین و حضرات کی ذاتی ہوا۔ ایک شخص اگر مرد پیدا ہوا اور نادرا سمیت ہر ریکارڈ میں اس کا اندراج بطور مرد موجود ہو۔ لیکن اگر وہ چاہے تو نادرا کے ریکارڈ میں اپنا اندراج بطور عورت کروا سکتا ہے۔ اسی طرح ایک عورت اپنے احساسات و میلانات کی بنا پر نادرا میں اپنا اندراج بحثیت مرد کروا سکتی ہے جب کوئی فرد حقیقی جنسی اعضاء کے برعکس اپنی پسند کی جنس اختیار کرے گا تو تمام قانونی دستاویزات بشمول نادرا اور پاسپورٹ وغیرہ میں اس کا اندراج اس کی پسند کی جنس میں کر دیا جائے گا۔ ٹرانسجینڈر بل کے اصل متن میں خنثی Thtersex خواجہ سرا Eunuch اور ماورائے حنیف Transgender کی الگ الگ تعریفیں بیان کی گئی ہیں۔ اور تینوں کو ٹرانسجینڈر کے زمرے میں داخل کر دیا ہے۔ ایکٹ کے متن میں ٹرانسجینڈر کی تعریف شرعی نمبر پر کچھ یوں لکھا گیا ہے:[12]

A Transgender man transgender women, Khawaja Sira or any person whose gender identity or gender expression differ from the social norms and cultured expectations based on the sex they were assigned at the time of their birth.

جب ہماری حکومت ان سب چیزوں کی اجازت دے گی تو معاشرہ ہمارا ظاہری سی بات ہے ان سب چیزوں کی طرف ملوث ہو گا۔

معاشرے کو ہم جنس پرستی سے بچانے کے مؤثر اقدامات:۔

آجکل کے اس جدید دور میں جنس میں بے حیائی اور فحاشی کو پھیلانا نہایت ہی آسان ہو چکا ہے۔ ایسے میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم آنے والی نسل کی اچھے سے تربیت کریں۔ اور سب سے بڑھ کر انھیں دینی علوم کی زیادہ تعلیمات دیں تا کہ وہ اس معاشرے کے ان تگڑے حالات سے متاثر نہ ہوں۔

ایک سوال ہمیں اس کے متعلق ملتا ہے:

Basic Question :

Family Questionof the week written by Hamza Karamali;

اس میں ایک شخص سوال کرتا ہے:

How do I Protect my children from LGBTQ + Influences?

کہ ہم اپنے بچوں کو اس زندگی سے کس طرح بچائیں جس میں انہوں نے سات پوائنٹس بیان کیے۔

1. Make Dua.
2. Make happy home.
3. Train your children to think religiously.
4. Normalize regliousely – Gendered Behaviour.
5. Educatate them .
6. Talk to them.
7. Prepare them for marriage.

اور ان سب پوائنٹس میں ایک ہی بات کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ ان سب چیزوں سے بچنے کے لیے سب سے ضروری چیز پر نیت ہے اور اچھی تربیت ایک اچھی نسل کو پروان چڑھا سکتی ہے۔ جب آپ اپنی اولاد کی دینی تربیت کریں۔ انہیں نبی پاک ﷺ کی صحابہ کی سیرت کے متعلق اور سب سے بڑھ کے قوم لوط کے واقعات اور قصے کو سنا۔ ان کو حلال رشتے لے متعلق جب بتائیں گیں اور سب سے بڑھ کے جب ان کی محبت ان کا اٹھنا بیٹھنا ان سب چیزوں کا دھیان رکھیں گیں تو تب ہی ایک اچھی نسل پروان چڑھ سکتی ہے۔

اور اگر ایک ایسا شخص جو آپ کے پاس آئے اور کہے کہ میں LGBTQ میں سے ہوں تو بجائے اس کو برا بھلا کہنے کے اس کی بات کو تسلی بخشش انداز سے سنا جائے اور پھر اس کو قرآن اور حدیث کی تعلیمات آرام آرام سے دی جائیں تا کہ وہ جس برائی میں مبتلا ہو گیا ہے اس سے واپس آسکے اور اپنی زندگی بھی عام لوگوں کی طرح گزار سکے۔

حدیث ملتی ہے جس میں روایت کیا گیا ہے کہ سیدنا ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جسے تم پاؤ کہ وہ قوم لوط کا سا عمل کرتے ہیں تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔[13]

اس کے علاوہ بھی متعدد احادیث ہیں۔ اللہ کے نبی نے فرمایا حضرت ابن عباس سے وروایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی کسی چوپائے سے بدفعلی کرے اس شخص کو قتل کر دو اور اس کے ساتھ اس چوپائے کو بھی مار ڈالو۔ (عکرمہ) کہتے ہیں میں نے ان (ابن عباس) سے کہا کہ چوپائے کے قتل کی وجہ کیا ہے؟ کہا کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے مکروہ جانا کہ اس کا گوشت کھایا جائے جبکہ اس کے ساتھ ایسا کام کیا گیا ہے۔ امام ابو داؤد رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ یہ روایت قوی نہیں ہے۔[14]

بالکل اس سے اگلی آیت حدیث جو اس سے ملتی جلتی ہے جس میں ابو زرین، حضرت ابن عباس سے وروایت کرتے ہیں کہ جو شخص چوپائے سے بدفعلی کرے اس پر حد نہیں ہے۔ امام ابو داؤد رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ عطاء نے بھی ایسے ہی کہا ہے۔ حکم کہتے ہیں کہ اس کو کوڑے لگائے جائیں مگر اس کی تعداد میں کہ حد کو نہ پہنچیں۔ حسن بصری کہتے ہیں کہ ایسا آدمی زانی کی مانند ہے امام ابو داؤد کہتے ہیں کہ عاصم کی حدیث عمرو بن ابو عمرو کی روایت (4464) کو ضعیف کرتی ہے۔[15]

اسلام میں مرد اور عورت کا پردہ:

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی حد قائم کی ہے اور اس حد میں رہتے ہوئے ایک مسلمان کو اپنی زندگی گزارنی چاہیے۔ حدیث پاک میں ہے۔ حضرت محمد ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے ہیں حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ کی ہیں جن کو بہت لوگ نہیں جانتے کہ حلال ہیں یا حرام پھر جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بھی بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو شاہی محفوظ چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے وہ قریب ہے کہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس جائے اور شاہی مجرم قرار پائے۔ سن لو ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے۔ اللہ کی چراگاہ کے اس کی زمین پر حرام چیزیں ہیں (پس ان سے بچو) سن لو بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو گا اور جہاں بگڑا سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔[16]

اس حدیث میں جو مثال بیان کی گئی ہے کہ جب ایک انسان اللہ کی قائم کردہ حدود سے نکل گیا تو وہ حرام میں مبتلا ہو جائے گا اب حدود میں آجاتا ہے کہ ان تمام چیزوں سے رک جانا جس کو اللہ نے ناپسند فرمایا ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ مرد اور عورت کا فحاشی کرنا بے حیائی کو پھیلانا اور گندگی کو عام کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت دونوں کو ہی ان کی جگہ پر مقام و رتبہ دیا ہے۔ اللہ نے مرد اور عورت کے لیے اور عورت کو مرد کے لیے زینت بنایا ہے۔ اور دونوں کو برابر کے حقوق دیے ہیں۔

Riqwa-ul- Quran پر آپ ایک آرٹیکل کہہ سکتے ہیں۔ جس پر لکھا ہے:

اسلام میں خواتین کو معزز اور باوقار مقام حاصل ہے اور انہیں مردوں کے ساتھ روحانی اور جسمانی طور پر برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ انہیں تعلیم حاصل کرنے، وراثت پانے اور معاشرتی امور میں حصہ لینے کا حق دیا گیا ہے۔ روحانی معاملات میں خواتین میں اللہ کے حضور مردوں کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اور عبدات و ایمان میں ان پر بھی وہی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔[17]

اس کے باوجود بھی عورت اپنی جنسی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے مردوں کی سی اور مرد عورتوں کی سی مناسبت کرتے ہیں۔ حالانکہ اس طرح نہ ہی ان کو کوئی عزت ملتی ہے بلکہ معاشرے میں بدنام ہو جاتے ہیں۔ جیس کہ آرٹیکل میں بتایا گیا ہے۔

Does this mean that men and women are absolutely identical and have the some predisposistion? No. Allah exalted be He, clearly answers this question.[18]

By Saying:

أو ليس الذكر كالا نثى آ

And the male is not like the female .

مرد عورت جیسا نہیں ہے اور عورت مرد جیسی نہیں ہے دونوں سے ایک علیحدہ جنس ہے۔ جسمانی لحاظ سے بھی۔ اس لیے دونوں کو بھی ایک جیسا نہیں بن سکتے۔ دونوں کے خیالات، رہن سہن، بات چیت، اٹھنا بیٹھنا ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اور دونوں کو ہی اپنے اپنے مقام عزت دی گئی ہے جو کہ اللہ نے دی ہے۔

عورت جب اپنے گھر ہوتی ہے تو اس کی تمام ذمہ داریاں اس کی تعلیم، اس کی حفاظت کرنا، اس کو کھلانا، اس کو پہننانا، اس کو اچھا رہن سہن دینا غرض ہر خوشی اور ہر ذمہ داری اس کے باپ پر ہوتی ہے۔ پھر جب یہی لڑکی اگلے گھر جاتی ہے تو وہی تمام ذمہ داریاں اس کے شوہر پر آجاتی ہیں۔ کیونکہ قرآن میں لفظ آیا ہے "الرجال قوامون علی النساء" کہ مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس کی ذمہ داری ہے ان کی حفاظت کرنا، ان سے نرمی سے پیار سے پیش آنا کیونکہ مرد قوام ہے عورت پر قوان کا مطلب ہے Protector ,Mantenor ,Provider, Sustainer۔ اس کے علاوہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

عورتوں کے بارے میں میری وصیت کا ہمیشہ خیال رکھنا، کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ پسلی میں ہی سب سے زیادہ ٹیڑھا اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اسے بالکل سیدھی کرنے کی کوشش کرے گا تو انجام کا توڑ کر رہے گا اور اگر اسے وہ یونہی چھوڑ دے گا تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہ جائے گی۔ پس وعورتوں کے بارے میں میری نصیحت مانو، عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔[19]

بعض وعورتیں اس کا بلکل غلط مطلب لے جاتی ہیں جبکہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ عورت نازک ہے لہذا مرد کا چاہیے کہ وہ اس کو پیار کے ساتھ محبت کے ساتھ برتاؤ کرے۔ تو اسلام میں اللہ تعالیٰ نے عورت کو چاہے وہ ماں ہے، بیوی ہے، بیٹی ہے، بہن ہے ہر لحاظ سے عزت دی۔ماں ہے تو اس کے پاؤں تلے جنت ہے۔ نبی پاک ﷺ کو زیادہ بیٹیاں دیں کیونکہ وہ رحمت ہیں اوت عورت کے لیے اور مرد کے لیے بلکہ دونوں کے لیے فرمایا: قرآن میں کہ اپنی نظروں کو جھکالیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ کیوں، کیونکہ آپ کی اپنی ایک عزت ہے آپ خاص ہو، اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص بنایا ہے آپ اتنے گرے ہوئے نہیں ہو کہ ہر کوئی آپ کو دیکھ لے یا ہر کوئی آپ سے بات کر لے۔ مرد کا مقام دیکھیں تو اللہ نے اسے زمین پہ اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے۔ فرشتوں کو حکم دیا ہے کہ آدم کو سجدہ کرو اس کے علاوہ وہی بات کہ مرد کو عورت کے لیے حفاظت کرنے والا بنایا گیا ہے۔ تولہذا اسلام نے دونوں کو ہی مقام و مرتبہ سے نوازہ ہے یہ انسان ہی ہے جو اپنی عزت کو کھو کر بڑے کاموں کی طرف بڑھتا ہے اور خود کو شیطان کے جال میں پھنسالیتا ہے۔

Meta is a new hate speech guidelines permit users to say LGBT people are mentally ill.

میٹا نے کہا ہے کہ ایل جی بی ٹی سے متاثرہ افراد کو اب صارفین ذہنی مریض کہہ سکتے ہیں۔

ایل جی بی ٹی سے متاثرہ افراد کے صحت کے مسائل:-

اچھا یہی نہیں وہ افراد جو اپنی جنس تبدیل کرواتے ہیں ان کو ذہنی طور پر بھی بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ساتھ ہی جسمانی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب یہ اپنے جنس تبدیل کرواتے ہیں تو انہیں درج ذیل جسمانی مسائل سے گزرنا پڑتا ہے جس میں ہے:-

(Cardiovascular Health)

وہ ٹرانس جینڈر خواتین جنس پیدائش کے وقت مرد قرار دیا گیا تھا اور جو خواتین جس کے ہارمونز Feminizing Hormones استعمال کرتی ہیں ان میں خون کے لوتھڑے Venus Thromboembolism اور دل کی بیماری کا خطرہ Cisgender Women کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ البتہ کچھ صورتوں میں یہ خطرہ بس جینڈر مردوں کے برابر ہو سکتا ہے، دوسری طرف ٹرانس جینڈر مرد (جنھیں پیدائش کے وقت خواتین کے مقابلے میں دل کی بیماریوں کا خطرہ زیادہ نہیں ہوتا۔

اس کے علاوہ انہیں کینسر کے امراض اور اس کے علاوہ کچھ بڑے اور طویل مطالعہ کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ ٹرانس جینڈر افراد میں عمومی آبادی کے مقابلے میں اموات کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس اضافے میں زیادہ تر خودکشی، HIV کے متعلق بیماریاں اور دل کی بیماریوں کی بلند شرح سے منسلک ہے ان سب سے ثابت ہوا ہے کے ٹرانس جینڈر افراد کے لیے مکمل جسمانی اور نفسیاتی علاج کی مسلسل اور جامع دیکھ بال بے حد ضروری ہے۔

خلاصہ بحث

یہ مضمون LGBTQ+ تحریک کا ایک تنقیدی تجزیہ پیش کرتا ہے، جس میں جدید لبرل ازم، سوشل میڈیا کے اثر و رسوخ اور روایتی مذہبی اقدار کے ساتھ اس کے تصادم کی عینک سے اس کے عروج کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ LGBTQ+ شناختوں کی تفصیلی تعریفیں فراہم کرتا ہے اور عالمی آبادیاتی تبدیلیوں کو تلاش کرتا ہے، خاص طور پر جنریشن Z کے درمیان بڑھتی ہوئی شناخت، جیسا کہ حالیہ گیلپ سروے سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ مطالعہ پاکستان میں قانونی اور سماجی چیلنجوں پر روشنی ڈالتا ہے، خاص طور پر ٹرانس جینڈر پرسنز ایکٹ 2018 اور اس کے نتیجے میں مذہبی اور سماجی کارکنوں کے رد عمل پر بحث کرتا ہے۔ مزید برآں، مضمون صنف کی دوبارہ تفویض سے منسلک نفسیاتی اور جسمانی صحت کے خطرات کا ذکر کرتا ہے، جس میں "جنسی تبدیلی

کا افسوس" اور شرح اموات میں اضافہ کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اسلامی فقہ، قوم لوط کی قرآنی حکایت، اور بائبلی متون سے بہت زیادہ اخذ کرتے ہوئے، مصنف کا استدلال ہے کہ یہ طرز عمل جنس کی فطری بائنری سے متصادم ہیں۔ مقالے کا اختتام مذہبی تعلیم کے کردار اور مستقبل کی نسلوں کو اخلاقی گراوٹ سے بچانے میں فعال والدین کے کردار پر زور دیتے ہوئے ہوتا ہے۔

مصادر و مراجع

1. (Britannica) Nov 25,2023 (same sex marriage, Gay rights movement,Lesbian Feminism,Levender Scare, LGBTQ Community,The open uni, Open research online, Lesbianism and geminist Legislation in 1921" the age of Consent and agross Indecency b\w women.
2. Sexuall Orintation resources and understanding Gay and Lesbian identities,20 Aug 2021
3. Ippf 23 Sep 2023,subject: LGBTI+ Transgender.
4. Ammrican psycohological association) understanding transgender people,gender identity and gender expression , last updated 8 july 2023.
5. 9 LGBTQ+ people explain how they love, hate, and understand the word queer.by Alexzender Chevases And Quispe Lopez, 16 june 2023.
6. Dr Pro Javed Iqbal
7. LGBT- building a foundation for better understanding Naz Male Health Allianc/ Yess Equality Appril 2016
8. More Americans Identify As LGBTQ+ then ever before,poll finds by Kristen Rogers, CNN updated 12: 30 pm EST Thu Feb , 20,2023
9. LGBT in the prespective of Islamic Law Human rights,Benny Djaja Choirun Nisa Submitted: July 2022, Revised December 2022, Accepted Feb 2023, Vol 1 ,1-Feb-2023,pp 1284- 1291
10. Islamic Text a sourse for Acceptance of queer individuals in to main stream muslim society , Muhsin hendricks, Equal rights Trust, Vol 5th 2010
11. Transgender persons Act 2018, Fact you don't Know ,Pakistan, 22 Sep 2022,Eng .aaj.Tv

.12 ٹرانسجینڈر بل کی قانونی اور شرعی حثیت اور مسلمان معاشرے پر اس کے اثرات: ایک علمی و تحقیقی جائزہ، جلد6، جنوری تا مارچ 2023[1]

.13 ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داؤد، دار الفکر، بیروت، 1400ھ، ح4462[1]

.14 ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داؤد، دار الفکر، بیروت، 1400ھ، ح4464

.15 ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داؤد، دار الفکر، بیروت، 1400ھ، ح4465

.16 صحیح بخاری، ح52[1]

17. The roles of women in islam and here importance ,Feb 27,2023

18. The value of women in islam 9 Oct 2022

.19 صحیح بخاری، ح3331[1]

REFERENCES:

1. *Britannica. (Nov 25, 2023). Same-sex marriage, Gay rights movement, Lesbian Feminism, Lavender Scare, LGBTQ Community. The Open University, Open Research Online: "Lesbianism and Feminist Legislation in 1921: The Age of Consent and Gross Indecency between Women".*
2. *Sexual Orientation Resources and Understanding Gay and Lesbian Identities. (Aug 20, 2021).*
3. *International Planned Parenthood Federation (IPPF). (Sep 23, 2023). Subject: LGBTI+ Transgender.*
4. *American Psychological Association (APA). Understanding Transgender People, Gender Identity, and Gender Expression. (Last updated July 8, 2023).*
5. *Chavez, Alexander and Lopez, Quispe. (June 16, 2023). 9 LGBTQ+ People Explain How They Love, Hate, and Understand the Word Queer.*
6. *Dr. Professor Javed Iqbal. (Academic Reference/Lecture).*
7. *Naz Male Health Alliance / Yess Equality. (April 2016). LGBT: Building a Foundation for Better Understanding.*
8. *Rogers, Kristen. (Feb 20, 2023). CNN: More Americans Identify as LGBTQ+ Than Ever Before, Poll Finds.*
9. *Djaja, Benny and Nisa, Choirun. (Feb 1, 2023). LGBT in the Perspective of Islamic Law and Human Rights. Volume 1, pp. 1284-1291.*
10. *Hendricks, Muhsin. (2010). Islamic Texts as a Source for Acceptance of Queer Individuals into Mainstream Muslim Society. Equal Rights Trust, Vol. 5.*
11. *Aaj TV (English). (Sep 22, 2022). Transgender Persons Act 2018: Facts You Don't Know, Pakistan.*
12. *The Legal and Shariah Status of the Transgender Bill and its Effects on Muslim Society: An Academic and Research Review. (Vol. 6, January–March 2023).*
13. *Abu Dawood, Suleiman bin Ash'ath. Sunan Abi Dawood. Dar al-Fikr, Beirut, 1400 AH. Hadith No. 4462.*
14. *Abu Dawood, Suleiman bin Ash'ath. Sunan Abi Dawood. Dar al-Fikr, Beirut, 1400 AH. Hadith No. 4464.*
15. *Abu Dawood, Suleiman bin Ash'ath. Sunan Abi Dawood. Dar al-Fikr, Beirut, 1400 AH. Hadith No. 4465.*
16. *Sahih Bukhari. Hadith No. 52.*

17. *The Roles of Women in Islam and Their Importance. (Feb 27, 2023).*

18. *The Value of Women in Islam. (Oct 9, 2022).*

19. *Sahih Bukhari. Hadith No. 3331.*

حوالہ جات:

---

[1] (Britannica) Nov 25,2023
(same sex marriage, Gay rights movement,Lesbian Feminism,Levender Scare, LGBTQ Community,The open uni, Open research online, Lesbianism and geminist Legislation in 1921" the age of Consent and agross Indecency b\w women.

[2] Sexuall Orintation resources and understanding Gay and Lesbian identities,20 Aug 2021

[3] Ippf 23 Sep 2023,subject: LGBTI+ Transgender.

[4](Ammrican psycohological association) understanding transgender people,gender identity and gender expression , last updated 8 july 2023.

[5] 9 LGBTQ+ people explain how they love, hate, and understand the word queer.by Alexzender Chevases And Quispe Lopez, 16 june 2023.

[6] Dr Pro Javed Iqbal

[7] LGBT- building a foundation for better understanding Naz Male Health Allianc/ Yess Equality Appril 2016

[8] More Americans Identify As LGBTQ+ then ever before,poll finds by Kristen Rogers, CNN updated 12: 30 pm EST Thu Feb , 20,2023

[9] LGBT in the prespective of Islamic Law Human rights,Benny Djaja Choirun Nisa Submitted: July 2022, Revised December 2022, Accepted Feb 2023, Vol 1 ,1-Feb-2023,pp 1284- 1291

[10] Islamic Text a sourse for Acceptance of queer individuals in to main stream muslim society , Muhsin hendricks, Equal rights Trust, Vol 5th 2010

[11] Transgender persons Act 2018, Fact you don't Know ,Pakistan, 22 Sep 2022,Eng .aaj.Tv

[12] ٹرانسجینڈر بل کی قانونی اور شرعی حثیت اور مسلمان معاشرے پر اس کے اثرات: ایک علمی و تحقیقی جائزہ، جلد6، جنوری تا مارچ 2023

[13] ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی، داؤد، دارالفکر، بیروت، 1400ھ، ح 4462

[14] ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی، داؤد، دارالفکر، بیروت، 1400ھ، ح 4464

[15] ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی، داؤد، دارالفکر، بیروت، 1400ھ، ح 4465

[16] صحیح بخاری، ح 52

[17] The roles of women in islam and here importance ,Feb 27,2023

[18] The value of women in islam 9 Oct 2022

[19] صحیح بخاری، ح 3331